

3478 - کفار کی فوج میں مسلمان ڈاکٹر کی ملازمت

سوال

جنگی حالت کے علاوہ کفار کی فوج میں مسلمان ڈاکٹر کی ملازمت کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا تو ایک مکالمہ کی صورت بن گئی جس کا خلاصہ پیش خدمت ہے:

- الشیخ: پریکٹس کے لیے یا کس کے لیے؟

- ڈاکٹر ان کی مریضوں کا علاج کرتا ہے، لیکن یہ حالت جنگ میں نہیں.

- الشیخ: وہ مسلمانوں سے جنگ کی حالت میں نہیں؟

- ممکن ہے کہ آئندہ مستقبل میں کبھی وہ مسلمانوں سے جنگ کریں.

- الشیخ: مستقبل کو مقدم نہیں کیا جاتا، (یعنی اس پر ہم اعتماد نہیں کرتے اور اسے بنیاد نہیں بناتے)

- سائل کہتا ہے کہ: میں وہاں کام کرتا ہوں جہاں فوج مسلمانوں سے نہیں لڑتی، لیکن یہ ممکن ہے کہ کسی اور جگہ کچھ فوجی لڑائی کرتے ہوں، اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ مستقبل میں ہمارے ساتھ بھی جنگ کریں، لیکن جس فوجی اڈے میں اس وقت میں ملازم ہوں وہ مسلمانوں سے جنگ نہیں کر رہے؟

- الشیخ: لیکن کیا یہ امت (جو فوج میں شامل ہے) ان میں سے ہے جو مسلمانوں سے جنگ کرتے ہیں؟

- سائل امریکی فوج میں ملازم ہے، مسلمان امریکا میں ملازم ہے؟

- الشیخ: اللہ تعالیٰ تو فرما رہا ہے کہ:

اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں سے منع نہیں کرتا جو تمہارے ساتھ دین میں لڑائی نہیں کرتے، اور نہ ہی انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے، کہ تم ان سے نیکی و احسان کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت

کرتا ہے۔

لہذا جب انہوں نے ہمیں گھروں سے نکالا تو نہیں لیکن انہوں نے ہمیں وہاں سے نکالنے میں مدد و تعاون تو کیا ہے۔

اس کے بعد والی آیت میں فرمان باری تعالیٰ ہے:

اللہ تعالیٰ تو تمہیں ان لوگوں سے روکتا ہے کہ تم ان لوگوں سے دوستی مت لگاؤ جنہوں نے تمہارے ساتھ دین میں لڑائی کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا، اور تمہیں نکالنے میں (دوسروں کی) مدد و تعاون کیا۔

– لہذا جب اسے یہ ثابت ہو جائے کہ ان لوگوں نے مثلاً ہمیں نکالنے میں ہمارے خلاف کسی دوسرے کی مدد کی ہے تو کیا اجرت لے کر کام کرنا آیت میں بیان کردہ نیکی و احسان میں داخل ہو گا؟

– الشیخ: یقیناً یہ نیکی و احسان میں شامل ہے اس میں کوئی شك و شبہ والی بات ہی کوئی نہیں۔

– حتیٰ کہ اگر اجرت لے کر بھی کام کرے نہ کہ ویسے ہے؟

– الشیخ: جی ہاں، لیکن اس میں انہیں نفع دینا ہے۔

– جواب کا خلاصہ کیا ہے؟

– الشیخ: یہ جائز نہیں ہے، لیکن اگر یہ امت جن کی فوج میں ملازمت کی جا رہی ہے وہ مسلمانوں سے جنگ نہ کرتی ہو۔

– اور نہ ہی انہیں نکالتی ہو، اور نہ ہی انہیں نکالنے میں دوسروں کی مدد کرتی ہو؟

– الشیخ: جی ہاں۔ اھ۔

واللہ تعالیٰ اعلم .